روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

بدھ 20 اکتوبر 2004ء 5رمضان المبارک 1425ہجری 20 اخاء 1383ہش جلد 54-89 نمبر 238

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یادرکھو کہ یہ دو چیزیں اس امت کو عطا فرمائی گئی ہیں۔ایک قوت حاصل کرنے کے واسطے، دوسری حاصل کردہ قوت کو عملی طور پر دکھانے کے لئے۔قوت حاصل کرنے کے واسطے استغفار ہے جس کو دوسرے لفظوں میں استمداد اور استعانت بھی کہتے ہیں۔صوفیوں نے لکھا ہے کہ جیسے ورزش کرنے سے مثلاً مگدروں اور موگریوں کو اٹھانے اور پھیرنے سے جسمانی قوت اور طاقت بڑھتی ہے۔اسی طرح پر روحانی مگدر استغفار ہے۔اس کے ساتھ روح کو ایک قوت ملتی ہے اور دل میں استقامت پیدا ہوتی ہے۔جسے قوت لینی مطلوب ہو وہ استغفار کرے۔غفر ڈھانکنے اور دبانے کو کہتے ہیں۔استغفار سے انسان ان جذبات اور خیالات کو ڈھانپنے اور دبانے کی کوشش کرتا ہے۔جو خدا تعالیٰ سے روکتے ہیں۔پس استغفار کے یہی معنے ہیں کہ زہریلے مواد جو حملہ کر کے انسان کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں۔ان پر غالب آوے اور خدا تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری کی راہ کی روکوں سے بچ کر انہیں عملی رنگ میں دکھائے۔

یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان میں دو قسم کے مادے رکھے ہیں۔ایک سمی مادہ ہے۔جس کا موکل شیطان ہے اور دوسرا تریاقی مادہ ہے۔جب انسان تکبر کرتا ہے اور اپنے تئیں کچھ سمجھتا ہے اور تریاقی چشمہ سے مدد نہیں لیتا۔تو سمی قوت غالب آجاتی ہے،لیکن جب اپنے تئیں ذلیل وحقیر سمجھتا ہے اور اپنے اندر اللہ تعالیٰ کی مدد کی ضرورت محسوس کرتا ہے۔اس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک چشمہ پیدا ہو جاتا ہے۔جس سے اس کی روح گداز ہو کر بہہ نکلتی ہے اور یہی استغفار کے معنی ہیں۔یعنی یہ کہ اس قوت کو پا کر زہریلے مواد پر غالب آجاوے۔

غرض اس کے معنی یہ ہیں کہ عبادت پر یوں قائم رہو۔اول۔رسول کی اطاعت کرو۔دوسرے ہر وقت خدا سے مدد چاہو۔ہاں پہلے اپنے رب سے مدد چاہو۔جب قوت مل گئی تو توبوا الیہ یعنی خدا کی طرف رجوع کرو۔

استغفار اور توبہ دو چیزیں ہیں۔ایک وجہ سے استغفار کو توبہ پر تقدم ہے،کیونکہ استغفار مدد اور قوت ہے جو خدا سے حاصل کی جاتی ہے اور توبہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا ہے۔عادۃ اللہ یہی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ سے مدد چاہے گا،تو خدا تعالیٰ ایک قوت دے دے گا اور پھر اس قوت کے بعد انسان اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جاوے گا اور نیکیوں کے کرنے کے لئے اس میں ایک قوت پیدا ہو جاوے گی۔جس کا نام توبوا الیہ ہے۔اس لئے طبعی طور پر بھی یہی ترتیب ہے۔غرض اس میں ایک طریق ہے جو سالکوں کے لئے رکھا ہے کہ سالک ہر حالت میں خدا سے استمداد چاہے۔سالک جب تک اللہ تعالیٰ سے قوت نہ پائے گا، کیا کر سکے گا۔توبہ کی توفیق استغفار کے بعد ملتی ہے۔اگر استغفار نہ ہو،تو یقیناً یاد رکھو کہ توبہ کی قوت مر جاتی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 348)

ایک سو مرتبہ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جس نے ایک دن میں سبحان اللہ وبحمدہ ایک سو مرتبہ کہا اس کی سب خطائیں معاف کردی جاتی ہیں خواہ وہ سمندر کی جھاگ کی طرح ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب فضل التسبیح حدیث نمبر:5926)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

ثواب دارین حاصل کرنے کا موقع

فضل عمر ہسپتال جماعت کا ادارہ ہے جو ہر سال ہزاروں دکھی اور نادار مریضوں کا مفت علاج معالجہ کرتا ہے اور مخیّر حضرات کیلئے خدمت خلق کا موقع فراہم کر رہا ہے۔ملک میں مہنگائی، ادویات کی قیمتوں میں زبردست اضافہ اور مریضوں کی تعداد میں اضافہ کے پیش نظر اس سہولت کے میسر کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

مخیّر حضرات سے دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مد ''امداد نادار مریضاں'' میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔خدا تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اعزاز

☆مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ دارالصدر شرقی ب ربوہ لکھتی ہیں کہ خاکسارہ کے بیٹے مکرم لقمان احمد طاہر صاحب اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور سے ایم اے شعبہ ابلاغیات کے امتحان 1999ء میں 909 نمبر حاصل کر کے پہلی پوزیشن اور گولڈ میڈل کے حقدار قرار پائے تھے اور انہوں نے اس شعبہ میں نیا ریکارڈ بھی قائم کیا تھا۔ چنانچہ حکومت پاکستان نے ان کو 23 ستمبر 2004ء کو اسلام آباد کی ایک تقریب میں گولڈ میڈل سے نوازا۔ یہ اعزاز ان کو جناب میاں محمد سومرو چیئرمین سینٹ (قائمقام صدر پاکستان) نے دیا۔مکرم لقمان احمد صاحب، مکرم راجہ غلام حسین صاحب مرحوم کے بیٹے اور مکرم میاں ناصر علی صاحب تمیم آف جھنگ کے نواسے ہیں اور آجکل مزید تعلیم کے سلسلہ میں انگلینڈ میں مقیم ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کے لئے یہ کامیابی باعث برکت اور آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور دین ودنیا کی خدمت کی توفیق بخشے۔آمین

تنویر قلب کا مہینہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم (روزہ) تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔ پس انزل فیه القرآن (البقرہ: 186) میں یہی اشارہ ہے اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے لیکن امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں مجھے یاد ہے کہ جوانی کے ایام میں میں نے (۔) چھ ماہ تک روزے رکھے۔ اس اثنا میں میں نے دیکھا کہ انوار کے ستونوں کے ستون آسمان پر جا رہے ہیں یہ امر مشتبہ ہے کہ انوار کے ستون زمین سے آسمان پر جاتے تھے یا میرے قلب سے۔ لیکن یہ سب کچھ جوانی میں ہو سکتا تھا اور اگر اس وقت میں چاہتا تو چار سال تک روزہ رکھ سکتا تھا۔

خدمت خلق کا عظیم موقعہ

بیوت الحمد منصوبہ

جماعت احمدیہ کے قیام کا ایک عظیم مقصد خدمت خلق کا فریضہ سرانجام دینا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی جاری فرمودہ پہلی مالی تحریک ''بیوت الحمد منصوبہ'' اس فریضہ کی تکمیل کے لئے ایک سنہری موقعہ ہے۔ اس سکیم کے تحت خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے غریب، نادار اور بے گھر افراد کو گھروں کی سہولت مہیا کی جاتی ہے۔ چنانچہ اس سکیم کے تحت 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں اور مستحق خاندان ایک خوبصورت اور ہر سہولت سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں آباد ہو کر اس بابرکت تحریک کے ثمرات سے مستفید ہو رہے ہیں۔

اس کے علاوہ ربوہ اور پاکستان بھر میں ساڑھے پانچ صد سے زائد مستحق گھرانوں کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت توسیع مکان کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہو کر ثواب کی خاطر اس بابرکت تحریک میں ضرور شمولیت فرمائیں۔

امید ہے آپ اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں گے یہ رقوم جماعت میں بھی جمع کرائی جا سکتی ہیں اور خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں مدّ بیوت الحمد میں بھجوائی جا سکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں خدمت خلق کے عظیم فریضہ کو سرانجام دینے کی توفیق سے نوازتا رہے۔

(سیکرٹری بیوت الحمد)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح وتقریب رخصتانہ

☆ مکرم محمد محمود اقبال صاحب ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ شافیہ اقبال صاحبہ کے نکاح کا اعلان محترم مولانا جمیل الرحمٰن رفیق صاحب نے ہمراہ مکرم سجاد احمد قریشی صاحب ابن مکرم اعجاز ریاض قریشی صاحب آف نیو مسلم ٹاؤن لاہور بعوض 2 لاکھ روپے حق مہر پر مورخہ 3/اکتوبر 2004ء کو احاطہ دفاتر تحریک جدید ربوہ میں کیا۔ اس کے ساتھ ہی تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ اس موقع پر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کرائی۔ ازاں بعد احباب جماعت کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کریں۔

درخواست دعا

مکرم بشیر ادین کمال صاحب ربوہ لکھتے ہیں خاکسار کے برادر نسبتی مکرم مظفر احمد صاحب لندن میں شدید بیمار ہیں جو کہ مرزا محمد شفیع صاحب مرحوم کے داماد ہیں۔ دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے شفاء عطا فرمائے نیز دعا کریں کہ خاکسار کو بھی اللہ تعالیٰ صحت وسلامتی والی زندگی عطا فرمائے۔

☆ مکرم رانا سجاد احمد خان صاحب کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بیٹی عمر 2 سال شدید بیمار ہے اور شیخ زید ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب جماعت سے شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ مکرم حافظ منصور احمد مبشر صاحب دارالحمد وحدت روڈ لاہور کا کزن واپڈا ہسپتال لاہور میں شدید بیمار ہے۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم شفیق احمد گھمن صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر الفضل ضلع جہلم، خوشاب اور چکوال، دورہ پر الفضل کے لئے نئے خریدار بنانے چندہ الفضل، بقایا جات کی وصولی اور اشتہارات کے لئے بھجوا رہا ہے۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

تقریب رخصتانہ

☆ مکرم محمد ارشد صاحب کاتب ابن مکرم منشی محمد اسماعیل صاحب مرحوم کارکن نظارت اشاعت ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ فہمیدہ رفعت صاحبہ کی تقریب رخصتانہ مورخہ 9/اکتوبر 2004ء بعد نماز عصر گراؤنڈ صدر انجمن احمدیہ میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ عزیزہ کا نکاح قبل ازیں مورخہ 13 فروری 2004ء کو ہمراہ مکرم حامد رشید احمد چوہدری صاحب ایڈووکیٹ ابن مکرم چوہدری محمد شریف صاحب آف فیصل آباد مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے بیت المبارک ربوہ میں پڑھا تھا۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ فریقین کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے اور دینی و دنیاوی نعمتوں سے نوازے۔ آمین

نکاح

☆ مکرمہ رعنا سحر صاحبہ بنت مکرم صبغت اللہ ہمایوں صاحب گوجرانوالہ کا نکاح ہمراہ مکرم احمد ناصر صاحب ابن عبدالغنی صاحب ہیتھرو سٹریٹ لندن مورخہ 4/اگست 2004ء کو بیت المبارک میں بعد از نماز عصر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے بحق مہر 18 ہزار پاؤنڈ پڑھا۔ رعنا سحر صاحبہ الحاج محمد شفیع ہاشمی صاحب مرحوم آف کراچی کی نواسی ہیں۔ احباب کرام سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب استاد جامعہ احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں۔ ہمارے ایک معزز بزرگ صوبیدار نذر حسین صاحب عرصہ دراز سے بعارضہ فالج بیمار چلے آ رہے ہیں اور علاج کیلئے لاہور میں رہائش پذیر ہیں اسی طرح ان کی اہلیہ محترمہ کی ٹانگ ٹوٹ گئی تھی ان کا آپریشن بھی لاہور میں ہوا ہے۔ چلنے پھرنے سے معذور ہیں اور بیماری کی شدت کے پیش نظر ابھی ربوہ آنا مشکل ہے احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صوبیدار صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ کو شفائے کاملہ عطا فرمائے اور اپنے بچوں پر ان کا سایہ تا دیر قائم رکھے۔ (آمین)

رمضان المبارک

رحمتوں کا سرچشمہ اور عبادتوں کا معراج

ملک سعید احمد رشید صاحب

رمضان المبارک کا مہینہ آتے ہی مومنوں کی فصل بہار شروع ہو جاتی ہے۔ سب چھوٹے بڑے، مرد وزن، بوڑھے، جوان اس کے آنے سے پہلے ہی اس کے استقبال کی تیاریاں شروع کر دیتے ہیں۔ اور رمضان آتے ہی ان کے چہرے شگفتہ پھولوں کی طرح کھل اٹھتے ہیں۔ کہ ایک سال کے انتظار کے بعد خدا نے پھر ان کو اپنے فضلوں اور رحمتوں سے ہمکنار کرنے کا ایک عظیم موقعہ فراہم کیا ہے۔ اپنی رضا کی جنتوں کے در کھول دیئے ہیں کہ صبح اور شام، دن اور رات، اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، سوتے جاگتے ہر لحہ و ہر آن اس کی رحمتوں اور فضلوں کی بارشوں سے اپنے اپنے دامن اپنی اپنی ہمت و استعداد کے مطابق بھر لو کہ یہ پورا ماہ عبادتوں کی معراج اور بے شمار خدا کی رحمتوں اور فضلوں کو سمیٹنے کا مہینہ ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے بہت سی عبادتوں کو اس میں اکٹھا کر دیا ہے کہ جو اپنے اندر بہت سی برکات رکھتی ہیں اور خدا تعالیٰ کی رحمتوں اور فضلوں کا وارث بناتی ہیں۔ مثلاً روزہ، نوافل، تہجد، تلاوت قرآن کریم۔ درس قرآن و حدیث، صدقہ و خیرات، کثرت سے دعاؤں کا موقعہ ملنا، فطرانہ، نماز تراویح اور ذکر الٰہی اور اعتکاف وغیرہ جیسی عبادتیں جو اپنے اندر بے شمار خوبیاں اور برکتیں لئے ہوئے ہیں۔ جب رمضان میں اکٹھی ہو جاتی ہیں تو یہ ماہ گویا عبادتوں کی معراج بن جاتا ہے۔ ان عبادات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

روزہ کی برکات

سب سے پہلی برکت جو اللہ تعالیٰ نے روزے میں رکھی ہے وہ تقویٰ ہے کہ روزہ صرف تمہیں متقی بنانے کے لئے فرض کیا گیا ہے اگر انسان پوری شرائط کے ساتھ یہ روزے رکھ لے تو وہ ضرور متقیوں کے گروہ میں شامل ہو جائے گا۔ دوسری برکت قبولیت دعا بیان کی گئی ہے۔ اور اس کی نوید خدا تعالیٰ نے سنائی ہے کہ روزہ دار کی دعا ضرور شرف قبولیت حاصل کرتی ہے۔

آنحضور ﷺ کے ارشاد کے مطابق جو دعائیں انسان کی ضرور قبول ہوتی ہیں۔ اور رد نہیں ہوتیں ان میں روزہ دار کی دعا بھی شامل ہے (ابن ماجہ)۔ تو گویا یہ قبولیت دعا کا مہینہ ہے اور ایک ماہ لگاتار انسان خدا سے دعائیں کر کے اپنے اگلے پچھلے گناہ بخشوا سکتا اور اپنی پریشانیوں اور دکھوں کا مداوا کر سکتا ہے۔ اپنی اولاد، اپنے عزیز و اقارب اپنے دوستوں اور اپنی جماعت اور اپنے ہم مذہب بھائیوں اور تمام بنی نوع انسان کی ہدایت، بہتری اور خیر خواہی کے لئے خوب خوب دعائیں کر سکتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"رمضان کا مہینہ مبارک مہینہ ہے۔ دعاؤں کا مہینہ ہے۔" (الحکم 24 جنوری 1991ء)

یسعیاہ نبی فرماتے ہیں:۔

"تم پوری شرائط کے ساتھ روزہ نہیں رکھتے کہ تمہاری آواز عالم بالا پر سنی جائے۔"

(یسعیاہ باب 58 نمبر 4)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"دعا کی قبولیت کا ایک اور وقت بھی ہے ...... اور وہ وقت رمضان کا مہینہ ہے ...... اسی طرح رمضان کے مہینہ میں وہ اسباب پیدا ہو جاتے ہیں جو دعا کی قبولیت کا باعث بن جاتے ہیں ...... پس رمضان کا مہینہ دعاؤں کی قبولیت کے ساتھ نہایت گہرا تعلق رکھتا ہے۔ یہی وہ مہینہ ہے جس میں دعا کرنے والے کے متعلق اللہ تعالیٰ نے قریب کے الفاظ استعمال فرمائے ہیں اگر وہ قریب ہونے پر بھی نہ مل سکے تو اور کب مل سکے گا۔"

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 409)

دعا کے بارہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ دعا کرنے والوں کو ضائع نہیں کرتا۔"

(ملفوظات جلد نہم ص 129)

"جو شخص دعا کو نہیں چھوڑتا اس کے دین اور دنیا پر آفت نہ آئے گی۔" (ملفوظات جلد ہفتم ص 192)

"کوئی کیسا ہی معصیت میں غرق ہو دعا اس کو بچا لے گی ...... یہ اسم اعظم ہے اس کے سامنے کوئی انہونی چیز نہیں۔" (ملفوظات جلد پنجم ص 121)

"تم دعا میں مصروف رہو اور اس بات سے مت گھبراؤ کہ جذبات نفسانی کے جوش سے گناہ صادر ہو جاتا ہے وہ خدا سب کا حاکم ہے وہ چاہے تو فرشتوں کو بھی حکم کر سکتا ہے کہ تمہارے گناہ نہ لکھے جاویں۔"

(ملفوظات جلد نہم حاشیہ ص 130)

"دعا کے ذریعہ سے ہزاروں بدمعاش صلاحیت پر آجاتے ہیں۔ ہزاروں بگڑے ہوئے درست ہو جاتے ہیں۔" (روحانی خزائن جلد 14 ص 230)

تیسری برکت رمضان اور روزے کی اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ اس ماہ میں انسانیت کو ایک عظیم الشان تحفہ قرآن کریم کی شکل میں عطا کیا گیا۔ جو اپنی ذات میں بے شمار خوبیوں کا حامل اور بے شمار برکات و تاثیرات اپنے اندر رکھتا ہے۔

قرآن کریم نے ھدی للناس کہہ کر تمام نوع انسانی پر اس کی رحمت و برکت کا انکشاف فرمایا ہے کہ امیر و غریب، بادشاہ و فقیر، عالم، جاہل، مشرقی و مغربی، چینی و جاپانی غرض تمام طبقات انسانی کی ہدایت و بھلائی اور خدا کی طرف لے جانے کے لئے یہ عظیم تحفہ کافی ہے۔ اب نوع انسان کو کسی دوسری کتاب کی ہرگز ضرورت نہیں۔

حضرت مسیح موعود قرآن کریم کی خوبیاں، فضائل اور برکتیں یوں بیان فرماتے ہیں:۔

"سب سے سیدھی راہ اور بڑا ذریعہ جو ...... ہماری روحانی بھلائی ترقی علمی کے لئے رہنما ہے قرآن کریم ہے ...... جس میں بہت سا آب حیات ہماری زندگی کے لئے بھرا ہوا ہے ...... یہی ایک روشن چراغ ہے جو عین سچائی کی راہیں دکھاتا ہے۔"

(ازالہ اوہام)

پھر فرمایا:۔

"خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ الخیر کلہ فی القرآن تمام قسم کی بھلائیاں قرآن ہی میں ہیں یہی بات سچ ہے ...... تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن ہے۔" "جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔" (کشتی نوح)

"قرآن ایک ہفتہ میں انسان کو پاک کر سکتا ہے اگر صوری اور معنوی اعراض نہ ہو۔" (کشتی نوح)

"قرآن شریف میں وہ نکات اور حقائق ہیں جو روح کی پیاس کو بجھا دیتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد اول ص 273 جدید ایڈیشن)

وہ دل میں ہر وقت نور بھرتا ہے
سینہ کو خوب صاف کرتا ہے
دردمندوں کی ہے دوا وہی ایک
ہے خدا سے خدا نما وہی ایک

پھر فرمایا:۔

"خدا کی قسم قرآن ایک بے مثل موتی ہے اس کا ظاہر بھی نور ہے اور اس کا باطن بھی نور ہے۔ اس کے اوپر بھی نور ہے اور اس کے نیچے بھی نور ہے اور اس کے ہر لفظ میں نور ہے۔ یہ روحانی جنت ہے ...... یہ آب حیات کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ہے جس نے اس سے پانی پیا وہ ہمیشہ کی زندگی پا گیا بلکہ دوسروں کو بھی زندہ کرنے والا بن گیا۔"

(الفضل 20 اگست 2002ء ص 1)

"تمام معارف کا چشمہ خدا تعالیٰ نے قرآن کو دیا اس کی ہدایتیں نور علیٰ نور ہیں اور دن بدن وہ نور زیادتی میں ہے۔" (ترجمہ از عربی نور الحق حصہ اول)

حضرت خلیفہ اول فرماتے ہیں:۔

"اس کتاب کا ایک رکوع انسان کو بادشاہ سے بڑھ کر خوش قسمت بنا دیتا ہے۔"

(حقائق الفرقان جلد سوم ص 76)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

"اگر ہم اس دنیا میں عزت اور شرف حاصل کرنا چاہتے ہیں ...... تو ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن کو سیکھیں، جانیں اور اس کی اتباع کریں اور اس کو ہر وقت اپنے سامنے رکھیں۔" (قرآنی انوار ص 17)

رسول اللہ ﷺ کی بیان فرمودہ برکات

آنحضور ﷺ نے جو برکات روزہ کی بیان فرمائی ہیں ان میں سے چند ایک کا ذکر کرتا ہوں۔

فرمایا:۔

"جس نے ایمان و احتساب کی غرض سے رمضان کے روزے رکھے اس کے تمام پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔" (ابن ماجہ)

"جو شخص جھوٹ کو نہیں چھوڑتا خدا تعالیٰ کو اس کے بھوکے اور پیاسے رہنے کی ضرورت نہیں۔"

(بخاری کتاب الصوم)

گویا روزے کی برکت جھوٹ جیسی لعنت سے نجات دلانا اور انسان کو پاک کرنا ہے۔

روزہ دار کے لئے خدا نے دو خوشیاں مقرر کی ہیں۔ ایک افطاری کے وقت اور دوسری قیامت کے روز جب روزہ کی برکت سے خدا کا اسے دیدار نصیب ہوگا۔" (بخاری کتاب الصوم)

روزہ رکھوانے یا افطار کرنے والے کو بھی روزہ دار کے برابر ثواب ملے گا۔" (ایضاً)

رمضان کے بعد جو شوال کے چھ روزے رکھے اسے سال بھر کے روزوں کا ثواب ملے گا۔"

(مسلم کتاب الصیام)

روزہ دار کے لئے جنت میں ایک الگ دروازہ باب الریان مقرر ہے۔" (بخاری)

ایک رمضان دوسرے رمضان تک کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔" (الجامع الصغیر)

فرمایا رمضان کے تین عشرے ہیں اور تینوں کی الگ الگ برکات ہیں۔ اول حصہ رحمت، درمیان مغفرت اور آخری حصہ آگ سے نجات پانے کا زمانہ ہے۔

فرمایا:۔

"الصوم جنۃ" روزہ ڈھال ہے۔ اس کی مختلف تشریحات ملتی ہیں۔ (بخاری کتاب الصوم)

مثلاً انسان کی جسمانی اور روحانی بیماریوں کے لئے ڈھال ہے۔

روزہ آگ سے بچانے کے لئے ڈھال ہے۔

(ابن ماجہ)

روزہ آگ اور زمانہ کی تکالیف اور ہلاکتوں سے بچانے کے لئے ڈھال ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ روزہ خدا کے عذاب سے بچانے کے لئے ڈھال ہے۔" (جامع الصغیر)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''روزے کئی قسم کی امراض سے نجات دلانے کا موجب بن جاتے ہیں۔آجکل کی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ......انسان کے جسم میں زائد مواد جمع ہوجاتے ہیں اوران سے بیماری یا موت پیدا ہوتی ہے۔اور روزہ اس کے لئے بہت مفید ہے۔

(تفسیر سورۃ بقرہ ص375)

ایک عظیم الشان برکت آنحضورﷺ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ ابن آدم کا ہر عمل اس کی اپنی ذات کے لئے ہے اور روزہ صرف میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزا بنوں گا۔

(بخاری کتاب الصوم جلد 1 ص255)

یعنی روزہ کے بدلے خدا مل جاتا ہے۔

صدقہ وخیرات کی برکات

اس ماہ کی ایک برکت یہ بھی ہے کہ انسان خدا خوفی اور خدا کا قرب حاصل کرنے کے لئے کثرت سے صدقہ وخیرات کرتا ہے اور یہ ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰﷺ کی سنت طیبہ بھی ہے کہ آپ تیز رفتار آندھی کو بھی پیچھے چھوڑ جاتے تھے صدقہ وخیرات میں۔

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رمضان میں آنحضورؐ ہر قیدی کو رہا کردیتے اور ہر سوالی کو عطا فرماتے۔'' (بیہقی)

اور فرماتے تھے کہ یہ ہمدردی وغمخواری کا مہینہ ہے۔'' (بیہقی)

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضورؐ نے فرمایا:۔

''سب سے افضل اور بہترین صدقہ وہ ہے جو رمضان میں کیا جائے۔'' (ترمذی)

پھر یہ بھی ایک برکت ہے کہ انسان فرشتوں کی دعاؤں کا وارث بنتا ہے۔جیسا کہ آنحضورؐ فرماتے ہیں۔حضرت ابوہریرہؓ کی روایت ہے۔

''ہر صبح دو فرشتے نازل ہوتے ہیں ان میں سے ایک کہتا ہے اے اللہ خرچ کرنے والے سخی کو اور دے۔اور اس کے نقش قدم پر چلنے والے اور پیدا کر۔دوسرا کہتا ہے اے اللہ بخیل اور کنجوس کو ہلاک کر اس کا مال ومتاع تباہ وبرباد کر۔''

(بخاری کتاب الزکوٰۃ)

صدقہ کی ایک برکت یہ ہے کہ آنحضورؐ نے فرمایا صدقہ اللہ تعالیٰ کے غضب کی آگ کو بجھا اور ٹھنڈا کردیتا ہے۔دوسری برکت یہ ہے کہ صدقہ سے مصیبتیں اور بلائیں ٹل جاتی ہیں اور رد بلا ہوتا ہے۔آئندہ آنے والی مصیبتیں بھی اور جو وارد ہوچکی ہوتی ہیں وہ بھی صدقہ وخیرات سے ٹل جاتی ہیں۔

ذکر الٰہی کی برکات

روزے کی ایک برکت ذکر الٰہی بکثرت کرنے کا موقعہ ملتا ہے۔قرآن کریم نے اس کی ایک عظیم الشان برکت یہ بیان فرمائی ہے۔''الا بذکر اللہ تطمئن القلوب''۔(رعد:20)

کہ آج کے اس مادہ پرستی کے دور میں ہر انسان کو کوئی نہ کوئی غم،فکر اور پریشانی لاحق ہے۔باوجود اس کے کہ بڑی بڑی آسائشیں،آرام اور سہولتیں میسر ہیں مگر دلوں کا سکون،راحت اور اطمینان قلب نصیب نہیں۔

قرآن کریم نے اس کا علاج بتا رکھا ہے کہ یہ دنیا کی نعمتیں، دولتیں، حکومتیں، وزارتیں، چودھراہٹیں، آسائشیں اور عیش وعشرت کے سامان حقیقی دل کا سکون اور اطمینان مہیا نہیں کرسکتے بلکہ صرف اور صرف حقیقی اور ابدی طور پر اطمینان قلب ذکر الٰہی سے حاصل ہوتا ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''انسانیت کے بقاء اور استحکام کے لئے ذکر اللہ غذا ہے اور نہایت ضروری۔روٹی سے انسانیت زندہ نہیں رہتی۔چاولوں اور ترکاریوں سے حیوانیت کا بقاء ہے انسانیت کا بقاء خدا کے ذکر میں ہے۔حضرت عیسیٰؑ کا قول ہے کہ انسان روٹی سے نہیں خدا کے کلام سے زندہ رہتا ہے......اسی کی طرف اس آیت میں اشارہ کیا گیا ہے۔

وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ان کو اطمینان ہوتا ہے۔ان میں زندگی انسانی ہوتی ہے۔اور ان کی انسانیت یا روحانیت کے بقاء کے لئے ذکر اللہ کی روٹی ہوتی ہے۔انسانیت اسی کی زندہ ہے جو اللہ کا ذکر کرتا ہے۔'' (خطبات محمود جلد ہشتم ص82)

ذکر الٰہی پر زور دیں کیونکہ (-) کی اصل ترقی ذکر الٰہی اور عبادت پر زور دینے سے ہوگی۔......حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت پر زور دینا ایسا نور پیدا کردیتا ہے کہ جس سے پہلے انسان کو اپنے نفس پر قابو حاصل ہوتا ہے پھر وہ دنیا کی اور طاقتوں کو مغلوب کرلیتا ہے۔''

(تفسیر کبیر جلد دہم ص128)

ذکر الٰہی کی تیسری برکت بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

''آجکل لوگ مغربی تہذیب کے ماتحت یہ سمجھتے ہیں کہ ذکر الٰہی وغیرہ کرنا اور مصلّے پر بیٹھے رہنا وقت کو ضائع کرنا ہے حالانکہ یہ مصلے پر بیٹھ کر ذکر الٰہی کرنے والے ہی تھے جنہوں نے بارہ سال کے اندر اندر دنیا تہہ وبالا کردی۔مصلے پر بیٹھے رہنے سے وقت ضائع نہیں ہوتا بلکہ انسان کو ایسی برکت ملتی ہے کہ وہ بڑے بڑے کام تھوڑے سے وقت میں کرلیتا ہے اور دل میں اس قسم کا نور پیدا ہوجاتا ہے کہ تھوڑے سے وقت میں انسان بڑے بڑے کام کرلیتا ہے۔'' (ایضاً)

ذکر خدا پہ زور دے ظلمت دل مٹائے جا
گوہر شب چراغ بن دنیا میں جگمگائے جا

نوافل کی برکات

اس ماہ میں انسان نوافل بھی بکثرت ادا کرتا ہے۔اور اس ماہ کی برکت سے نوافل کا ثواب فرضوں کے برابر ہوجاتا ہے۔چنانچہ حضرت سلمان فارسیؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ شعبان کی آخری تاریخ کو رسول کریمﷺ نے ہم سے خطاب کیا اور فرمایا:۔

''تم پر ایک بڑی عظمت و برکت والا مہینہ آرہا ہے۔اس کی رات کی عبادت کو نفل ٹھہرایا گیا ہے جو شخص نفل کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرے تو اسے اسکے نوافل کا ثواب عام دنوں کے فرض ادا کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔اور جس شخص نے اس مہینے میں ایک فرض ادا کیا اسے عام دنوں کے ستر فرض کے برابر ثواب ملے گا۔'' (بیہقی)

اسی طرح ایک اور روایت ہے کہ آنحضورؐ نے فرمایا جو شخص نوافل کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے نوافل کے ذریعہ میں اس کے اس قدر قریب ہوجاتا ہوں کہ اس کے ہاتھ ہوجاتا ہوں جن سے وہ پکڑتا ہے۔اس کی آنکھیں بن جاتا ہوں جن سے وہ دیکھتا ہے۔اس کے پاؤں بن جاتا ہوں جن سے وہ چلتا ہے اس کی زبان ہوجاتا ہوں جس سے وہ بولتا ہے۔وغیرہ۔ (بخاری)

حضرت اقدس مسیح موعود اس بارہ میں فرماتے ہیں:۔

''اولیاء اللہ کے دینی فرائض کی تکمیل نوافل سے ہورہتی ہے۔......اللہ تعالیٰ ایسوں کا ولی ہوجاتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس کی دوستی یہاں تک ہوتی ہے کہ میں اس کے ہاتھ پاؤں حتیٰ کہ اس کی زبان ہوجاتا ہوں جس سے وہ بولتا ہے۔''

(ملفوظات جلد اول ص9)

پھر فرماتے ہیں:۔

''صحیح بخاری میں حدیث موجود ہے کہ نوافل سے مومن میرا مقرب ہوجاتا ہے۔......اور نوافل وہ ہیں جو زائد از فرائض ہیں اور وہ اس لئے ہیں کہ تا فرائض میں اگر کوئی کمی رہ گئی ہو تو نوافل سے پوری ہوجاوے۔''

لوگوں نے نوافل صرف نماز ہی کے نوافل سمجھے ہوئے ہیں۔نہیں یہ بات نہیں ہے ہر فعل کے ساتھ نوافل ہوتے ہیں۔انسان زکوٰۃ دیتا ہے تو کبھی زکوٰۃ کے سوا بھی دے۔رمضان میں روزے رکھتا ہے کبھی اس کے سوا بھی رکھے۔قرض لے تو کچھ ساتھ زائد دے۔

نوافل متمم فرائض ہوتے ہیں۔نفل کے وقت دل میں ایک خشوع اور خوف ہوتا ہے کہ فرائض میں جو قصور ہوا ہے وہ اب پورا ہوجائے۔یہی وہ راز ہے جو نوافل کو قرب الٰہی کے ساتھ بہت بڑا تعلق ہے۔گویا خشوع اور تذلل اور انقطاع کی حالت اس میں پیدا ہوتی ہے۔پس یاد رکھو کہ خدا سے محبت تام نفل ہی کے ذریعہ ہوتی ہے۔'' (ملفوظات جلد اول ص437)

تہجد

سحری کے وقت اٹھنا اور حسب توفیق نوافل پڑھنا بڑے ہی ثواب اور برکت کا موجب ہے اس مہینے وہ لوگ بھی تہجد پڑھ لیتے ہیں جو سارا سال نہیں پڑھ سکتے ایک تو تراویح میں جو کہ دراصل تہجد کی نماز ہی ہے۔دوسرے جب صبح روزہ رکھنے کے لئے اٹھتے ہیں تو کچھ نہ کچھ نفل پڑھنے کی توفیق مل جاتی ہے۔

تہجد کی خاص طور پر قرآن کریم نے بڑی فضیلت اور برکت یہ بیان فرمائی ہے کہ انسان کو مقام محمود تک پہنچادیتی ہے جیسے فرمایا عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا۔

تہجد کی دوسری برکت یہ ہے کہ اس وقت قبولیت دعا کا وقت ہوتا ہے اور آنحضورﷺ کے فرمان کے مطابق خدا تعالیٰ ساتویں آسمان سے نچلے آسمان پر آجاتا ہے اور صدا لگاتا ہے کون ہے جو میری رحمت کا امیدوار ہے کہ میں اس پر اپنی رحمت نازل کروں کون ہے جو مجھ سے مغفرت طلب کرتا ہے کہ میں اسے اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لوں۔کون ہے جو مجھ سے دعا کرے کہ میں اس کی دعاؤں کو قبول کروں، یہاں تک کہ صبح ہوجاتی ہے۔

لیلۃ القدر کی برکتیں

پھر اللہ تعالیٰ نے رمضان کی ایک عظیم الشان برکت یہ رکھی ہے کہ اس میں ایک ایسی رات انسان کو عطا کی جاتی ہے کہ جو ہزار ماہ کی عبادت سے بہتر ہے۔وہ رات جس کو عطا ہوجائے اس کا دین بھی سنور جائے اور دنیا وعاقبت بھی۔

اس کی فضیلت اور برکت بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

کہ یہ عظیم رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

دوسری برکت اور فضیلت یہ بیان فرمائی کہ اس رات بکثرت فرشتوں کا نزول ہوتا ہے نہ صرف عام فرشتوں کا بلکہ فرشتوں کا سردار روح القدس بھی اس رات کی برکت سے زمین پر نزول فرماتا ہے۔

تیسری برکت یہ بتائی گئی کہ صرف فرشتے اور روح القدس ہی نازل نہیں ہوتے بلکہ بکل امر سلام کے ساتھ نزول فرماتے ہیں کہ اپنے ساتھ سلامتیوں ہی سلامتیوں کے پیغام لاتے ہیں۔جن کے ساتھ کوئی تکلیف دہ پہلو نہیں ہوتا۔آنحضورﷺ نے اس رات کی ایک برکت یہ بیان فرمائی ہے۔حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضورﷺ نے فرمایا:۔

''جو رمضان المبارک میں لیلۃ القدر کی رات ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے نفس کے محاسبہ کی خاطر عبادت کرے تو اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔''

(صحیح مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب ترغیب فی قیام رمضان)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''ایک لیلۃ القدر تو وہ ہے جو پچھلے حصہ رات میں ہوتی ہے جبکہ اللہ تعالیٰ تجلی فرماتا ہے۔اور ہاتھ پھیلاتا ہے کہ کوئی دعا کرنے والا اور استغفار کرنے والا ہے جو میں اس کو قبول کروں۔''

(الحکم 31 جولائی 1906ء ص4)

نیز فرماتے ہیں:۔

باقی صفحہ 4 پر

جامع خصائل انبیاء

یہ نظم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے ایک خاص واقعہ کی ترجمان ہے۔ جنگ حنین میں کافروں نے جب اردگرد کی پہاڑیوں سے مسلمانوں پر تیروں کی بوچھاڑ کردی تو مسلمانوں کی سواریاں بھاگ اٹھیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بجز چند صحابہؓ کے تنہا میدان میں رہ گئے۔ مگر اس حالت میں بھی رسول اللہؐ آگے بڑھ رہے تھے۔ حضرت عباسؓ نے آپؐ کو روکنا چاہا۔ تو آپؐ نے فرمایا مجھے مت روکو۔

اَنَا النَّبِیُّ لَا کَذِبْ اَنَا ابْنُ عَبْدِالْمُطَّلِبْ

اس نظم میں اسی واقعہ کی طرف اشارہ ہے:۔

یا حبیب اللہ۔ اللہ کے محبّ　　جانتا تھا مسمریزم تو نہ طِب
صدیوں کے بیمار اچھے کر دیئے　　تو ہے عیسیٰ یا ابن عبدالمطلب
لَا کَذِبْ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

تھی سلیماں کی حکومت رِیح پر　　آپؐ بھی ان سے نہیں ہیں کم مگر
مَـا رَمَیْتَ پر ذرا کیجئے نظر　　تو سلیماں یا ابن عبدالمطلب
لَا کَذِبْ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

حق نے بخشا تجھ کو وہ فصل الخطاب　　جس سے عاجز آ گئے اہلِ کتاب
تھی تری تقریر ہر اک لاجواب　　تو ہوا داوٗد یا ابن المطلب
لَا کَذِبْ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

موسوی اعجاز اِنْشَقَّ الحجر　　آپ کا اعجاز وَ انْشَـقَّ القمر
دونوں میں ہے قدرت حق جلوہ گر　　تو ہے موسیٰ یا ابن عبدالمطلب
لَا کَذِبْ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

معرفت کا تُو ہے وہ بحرِ عظیم　　محوِ حیرت ہے جہاں چشم کلیم
کشتیٔ مسکین و دیوارِ یتیم　　تو خضر ہے یا ابن عبدالمطلب
لَا کَذِبْ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

یوسفِ مظلوم جُب میں مضطرب　　اور غارِ ثور میں تو محتجب
ظالموں پر قحط آیا فارتقب　　تو ہے یوسف یا ابن عبدالمطلب
لَا کَذِبْ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

کعبۃ اللہ میں جو رکھے تھے صنم　　جن کے آگے گردنیں تھیں سب کی خم
کر دیئے ان سب کے تو نے سر قلم　　تو ہے ابراہیم یا ابن المطلب
لَا کَذِبْ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

جب ضلالت کا بپا طوفان تھا　　غرق بحرِ معصیت انسان تھا
اس گھڑی میں تو ہی کشتی بان تھا　　نوح ہے تو یا ابن عبدالمطلب
لَا کَذِبْ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

تو ہے سرِ ابتدائے زندگی　　تیری ہستی منتہائے زندگی
تجھ سے وابستہ بقائے زندگی　　تو ہے آدم یا ابن عبدالمطلب
لَا کَذِبْ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

الغرض جتنے ہوئے پیغامبر　　تھے وہ جن جن خوبیوں سے بہرہ وَر
تُو ہے جامع سب کا قصہ مختصر　　یا محمد یا ابن عبدالمطلب
لَا کَذِبْ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

اہل تثلیث و یہود و بت پرست　　تو اکیلے نے ہی دی سب کو شکست
چھا گئے روئے زمیں پر تیرے مست　　یا جری اللہ یا ابن المطلب
لَا کَذِبْ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

جب جگا کر تجھ سے دشمن نے کہا　　کون اب تجھ کو بچائے گا بتا
مسکرا کر آپؐ نے فرما دیا　　''میرا مولیٰ'' یا ابن عبدالمطلب
لَا کَذِبْ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

یا مطیع الامر ''واسجد واقترب''　　ان قلبی نحو حسنک قد جُذِبْ
والجنان فی فراقک مضطرب　　یا محمد یا ابن عبدالمطلب
لَا کَذِبْ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

روزِ محشر جب نبی جائیں گے ڈر　　خلق کی ہو گی فقط تجھ پر نظر
تب پکارے گا تجھے آثم ظفؔر　　یا شفیع الخلقِ یا ابن المطلب
لَا کَذِبْ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

ظفر محمد ظفرؔ

بقیہ صفحہ 4

''لیلۃ القدر انسان کے لئے اس کا وقت اصفیٰ ہے جتنا جتنا انسان خدا کے قریب آتا ہے یہ وقت اسے زیادہ میسر آتا ہے۔''

(الحکم 31/اگست 1901ء ص14)

اسی طرح فرمایا:۔

لیلۃ القدر کے نور کو دیکھنے والا اور وقت کے مصلح کی صحبت سے شرف حاصل کرنے والا اس 80 برس کے بڈھے سے اچھا ہے جس نے اس نورانی وقت کو نہیں پایا۔ اور اگر ایک ساعت بھی اس وقت کو پالیا ہے تو یہ ایک ساعت اس ہزار مہینے سے بہتر ہے جو پہلے گزر چکے۔''

(فتح اسلام روحانی خزائن جلد سوم ص32)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''جو لوگ لیلۃ القدر پانے کے خواہاں ہیں اور لیلۃ القدر کی تلاش میں رمضان کی آخری راتوں میں سعی کرنے والے ہیں۔ ان لوگوں سے میں یہ کہتا ہوں کہ جس رات آپ نے اپنے گناہوں سے ہمیشہ کے لئے کلیۃً سچی توبہ کرلی اور ایسی توبہ کہ پھر آپ لوٹ کر ان گناہوں میں واپس نہیں جائیں گے تو یقین جانیں کہ وہی آپ کے لئے لیلۃ القدر جو گویا ہزار مہینوں سے بہتر رات تھی وہ آپ کو مل گئی۔ اس کے بعد آپ کے لئے کوئی خوف نہیں۔ پھر تو اولیاء اللہ میں آپ کے داخل ہونے کے دن آنے والے ہیں۔ اس لئے ایسی رات کی تلاش کریں جو گناہوں سے توبہ کی رات بن جائے...... پھر آپ کی جتنی بھی راتیں آئیں گی وہ آپ کے لئے بمنزلہ لیلۃ القدر رہوں گی۔ اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہمیشہ آپ پر نازل ہوتی رہیں گی۔''

(الفضل 4 نومبر 2003ء ص6)

الغرض یہ وہ تمام عبادتوں کی معراج کا مہینہ ہے جو اپنے اندر بے شمار خوبیاں، فضیلتیں، برکتیں اور رحمتیں سمیٹے ہوئے ہے۔ اللہ کرے کہ ہم میں سے ہر ایک خواہ مرد ہو یا عورت بچہ ہو یا جوان، بوڑھا ہو یا کمزور اپنی اپنی استعداد اور توفیق کے مطابق اپنے اپنے دامن بھر لے۔ اور خدا کی رضا کی جنتوں کا وارث بن جائے۔ آمین یارب العالمین۔

ابن الصفار (۱۰۳۵ء)

آپ پیدائشی طور پر قرطبہ کے مکین تھے مگر عمر عزیز کا آخری حصہ دینیہ Denia کے شہر میں گزرا۔ آپ ایک مشہور ریاضیدان اور اسٹرانومر تھے۔ آپ نے اصطرلاب پر ایک مقالہ لکھا نیز ایک زج بھی تیار کی۔ اصطرلاب پر مقالہ کتاب العمل بالاصطرلاب کا ترجمہ Plato of Tavoli نے لاطینی میں کیا پھر اس کا ترجمہ عبرانی میں بھی کیا گیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **38110** میں مرزا طاہر سلیم الدین ولد لطیف احمد پیر کوٹی مرحوم قوم مغل چوغتہ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مکان برقبہ 10 مرلہ واقع ناصر آباد شرقی ربوہ۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع نصرت آباد ربوہ جس کے ورثاء والدہ محترمہ 2 بھائی اور 2 بہنیں ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا طاہر سلیم الدین گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد سلہری ولد محمد اسلم سلہری ہاؤس ٹی وی کالونی پشاور گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد فاروق ولد غلام احمد سارہ ٹاور پشاور

مسل نمبر **38111** میں شکیل اختر شاہد ولد محمد رمضان قوم آرائیں پیشہ معلم وقف جدید عمر 23 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن تخت ہزارہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3734 روپے ماہوار بصورت معلم وقف جدید مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل اختر شاہد گواہ شد نمبر 1 عمران احمد تبسم ولد نبی احمد کوٹ لادو ضلع نارووال گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ظفر وصیت نمبر 32940

مسل نمبر **38112** میں بشریٰ شکیل زوجہ شکیل اختر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تخت ہزارہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت زیور وصول شدہ -/24969 روپے بقایا بذمہ خاوند -/5031 روپے۔ کل حق مہر -/30000 روپے۔ بقیہ طلائی زیورات ایک عدد چین + لاکٹ + انگوٹھی مالیتی -/4935 روپے + -/2625 روپے -/2900 + روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ شکیل گواہ شد نمبر 1 وکیل احمد تبسم ولد محمد رمضان تخت ہزارہ ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 2 ساجد جاوید ولد سراجدین تخت ہزارہ ضلع سرگودھا

مسل نمبر **38113** میں قراۃ العین بنت غلام باری سیف قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 14 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پارک خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/7 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/7 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قراۃ العین گواہ شد نمبر 1 غلام باری سیف ولد چوہدری غلام رسول 44۔ اسلام پارک خانیوال گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر **38114** میں بشریٰ سیف بنت غلام باری سیف قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 44۔ اسلام پارک ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/7 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/7 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ سیف گواہ شد نمبر 1 غلام باری سیف وصیت نمبر 31359 گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق وصیت نمبر 34250 خانیوال

مسل نمبر **38115** میں رشیدہ بیگم زوجہ محمد حسین قوم وینس جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 34/A ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2 ایکڑ نہری واقع چک 34/A تحصیل لیاقت پور۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 5 تولے مالیتی -/35000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 نعیم ارشد ولد چوہدری عبدالمجید 31/5 دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد اللہ دتہ چک نمبر 34/A تحصیل لیاقت پور

مسل نمبر **38116** میں فہمیدہ ریاض بیوہ نصیر احمد علوی قوم علوی پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A/136 بلاک بی کاظم آباد ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ترکہ شوہر ساڑھے بائیس ایکڑ مالیتی -/1800000 روپے کا شرعی حصہ 1/8۔ 2۔ زیور طلائی 8 تولے مالیتی -/56000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/1000 روپے وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فہمیدہ ریاض گواہ شد نمبر 1 احسان الحق علوی ولد نصیر احمد A/136 بلاک بی کاظم آباد کراچی گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر **38117** میں ڈاکٹر انیلہ سلیمان احمد زوجہ ڈاکٹر سلیمان احمد قوم صدیقی پیشہ ڈاکٹر عمر 31 سال بیعت 1998ء ساکن B/4 سید پیلس اپارٹمنٹ ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی i۔ سیٹ ایک عدد 3 تولے مالیتی -/25000 روپے۔ ii۔ چوڑیاں 4 عدد 3 تولے مالیتی -/25000 روپے۔ iii۔ بندے 2 عدد آدھا تولہ مالیتی -/4000 روپے۔ iv۔ چین ایک عدد پونے تولہ مالیتی -/6000 روپے۔ v - 1 عدد انگوٹھی 1/4 تولہ مالیتی -/2000 روپے۔ vi۔ بالیاں دو عدد 1/4 تولہ مالیتی -/2000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ڈاکٹر انیلہ سلیمان احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد ادریس ولد شیخ محمد یعقوب سید پیلس ڈاکٹر ضیاء الدین روڈ کراچی گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد شیخ محمد ادریس B-4 سید پیلس ڈاکٹر ضیاء الدین روڈ کراچی

مسل نمبر **38118** میں بشارت احمد ہاشمی ولد محبوب علی شاہ قوم سید پیشہ فارغ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید پیلس ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد ہاشمی گواہ شد نمبر 1 سید رشید علی ولد سید رحمت علی کراچی گواہ شد نمبر 2 محمد فیصل ولد محمد شریف P.T.C.L کالونی کراچی

مسل نمبر **38119** میں شمیم قدسیہ زوجہ بشارت احمد ہاشمی قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید پیلس ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 16 تولے مالیتی -/96000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم قدسیہ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 33162 گواہ شد نمبر 2 محمد فیصل ولد محمد شریف P.T.C.L کالونی کراچی

مسل نمبر **38120** میں ناصرہ بیگم بیوہ یعقوب احمد قوم آرائیں پیشہ گھریلو خاتون عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ 9 تولے زیور۔ 2۔ دو عدد بھینس ایک بچہ مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ذکاء اللہ ولد شیخ ذکاء اللہ ولد شیخ عطاء اللہ 38/8 ایریا B-4 لانڈھی کراچی گواہ شد نمبر 2 منیب احمد ولد یعقوب احمد مکان نمبر 35/3 D-4 لانڈھی کراچی

مسل نمبر **38121** میں ملک طاہر احمد خان ولد ملک خداداد خان قوم ککے زئی افغان پیشہ بزنس بلاک نمبر 6 عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پی۔ ای۔ سی۔ ایچ۔ ایس ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 1200 مربع گز واقع F-75 بلاک 6 پی ای سی ایچ ایس کراچی 1/5 حصہ مالیتی -/5000000 روپے میں سے میرا حصہ -/1000000 روپے ہے۔ 2۔ 4 عدد دکانیں واقع بھینس کالونی لانڈھی کراچی مالیتی -/800000 روپے۔ 3۔ خالی پلاٹ برقبہ 300 مربع گز واقع بھینس کالونی لانڈھی کراچی مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار کرایہ دکانات مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک طاہر احمد خان گواہ شد نمبر 1 چوہدری عطاء الرحمٰن محمود ولد چوہدری محمد طفیل 5/1 دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری صغیر احمد چیمہ ولد چوہدری کرم الٰہی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کراچی

مسل نمبر **38122** میں عطاء المنعم احمد ولد نعیم احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المنعم گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد ولد ریاض احمد دستگیر سوسائٹی کراچی گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد ولد زبیر احمد خان دستگیر سوسائٹی کراچی

مسل نمبر **38123** میں محمد عارف جاوید ڈار ولد غلام رسول ڈار قوم کشمیری پیشہ پی آئی اے سروس عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پی آئی اے ٹاؤن شپ ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عارف جاوید ڈار گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد عاصم ولد چوہدری محمد رفیق 540-MC گرین ٹاؤن کراچی گواہ شد نمبر 2 عمران اطہر۔ محمد رفیق 540-MC گرین ٹاؤن

مسل نمبر **38124** میں بشریٰ اسلم زوجہ ملک محمد اسلم قوم فاروقی پیشہ گھریلو خاتون عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-5-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 279 گرام مالیتی -/212040 روپے۔ بحساب -/760 روپے فی گرام۔ 2۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ اسلم گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد فاروقی ولد حکیم ظفر احمد فاروقی نیال سنگھ سٹریٹ کوئٹہ گواہ شد نمبر 2 رفعت احمد ولد بشارت احمد درویش وصیت نمبر 26253

مسل نمبر **38125** میں ناصرہ نسرین زوجہ شیخ محمد عطاء اللہ قوم شیخ فاروقی پیشہ گھریلو خاتون عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 33.76 تولہ مالیتی -/198000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ نسرین۔ گواہ شد نمبر 1 رفاقت احمد ولد بشارت احمد درویش P.O.Box No.628 جی پی او کوئٹہ گواہ شد نمبر 2 رفعت احمد وصیت نمبر 26253

مسل نمبر **38126** میں چوہدری غلام حسین ولد مہر کرم داد مرحوم قوم ودھن پیشہ فارغ عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 46/18 دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 27 کنال زرعی اراضی واقع سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری غلام حسین گواہ شد نمبر 1 چوہدری پرویز احمد ایڈووکیٹ ولد چوہدری غلام حسین 46/18 دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری طاہر احمد ولد چوہدری غلام حسین دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **38127** میں جاوید اقبال احمد خان ولد محمد صدیق خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 430/27 پشاور روڈ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جاوید اقبال خان گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان ولد عالم خان 430/27 کشمیر لین پشاور روڈ راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 ملک انور احمد وصیت نمبر 17705

مسل نمبر **38128** میں انتصار احمد ولد اعجاز احمد قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشمیر لین پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد پلاٹ برقبہ 12 مرلہ واقع گلشن اقبال نزد برٹش ہومز راولپنڈی مالیتی -/780000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انتصار احمد گواہ شد نمبر 1 اختر احمد ملک ولد ملک انور احمد 430/34 کشمیر لین پشاور روڈ راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 ملک انور احمد وصیت نمبر 17705

مسل نمبر **38132** میں عامر منہاس خان ولد سمیع اللہ منہاس قوم منہاس پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر منہاس خان گواہ شد نمبر 1 محمد احسن ولد محمد خورشید۔ پی ڈی 939 محمود آباد پنڈورہ راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ولد کاکا خان 4-A خیابان سرسید راولپنڈی

مسل نمبر **38133** میں سید احسان احمد ولد سید حسین احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-69 سیٹلائٹ ٹاؤن ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید احسان احمد گواہ شد نمبر 1 سید حسین احمد وصیت نمبر 21800 گواہ شد نمبر 2 فضل الرحمان خان ولد عبدالغفور 52۔ ویسٹریج پشاور روڈ راولپنڈی

مسل نمبر **38134** میں نایاب لودھی بنت شاداب احمد خان لودھی قوم لودھی پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سترہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ سوائے ایک طلائی انگوٹھی کے جس کی مالیت -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نایاب لودھی گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اقبال ولد چوہدری عبدالرحمٰن شاہ خالد کالونی چکلالہ راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 ضیاء الاسلام قریشی ولد رشید احمد قریشی مین فیصل کالونی چکلالہ راولپنڈی

مسل نمبر **38135** میں نسرین حئی زوجہ ملک عبدالحی قوم ملک راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی ساڑھے تیرہ تولہ مالیتی -/128000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/21000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین حئی گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اقبال ولد چوہدری عبدالرحمٰن چکلالہ شاہ خالد کالونی راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 ضیاء الاسلام ولد رشید احمد قریشی C-22 مین فیصل کالونی راولپنڈی

مسل نمبر **38136** میں نصرت جہاں زوجہ تحسین احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات کا وزن 4 تولے مالیتی -/28000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/18000 روپے وصول شدہ بصورت زیورات درج بالا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جہاں گواہ شد نمبر 1 تحسین احمد کھوکھر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید بھٹی وصیت نمبر 26482

مسل نمبر **38137** میں فاتح احمد بٹر ولد چوہدری آفتاب احمد بٹر قوم بٹر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاتح احمد گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناز وصیت نمبر 28980 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ملہی ولد احمد علی ملہی فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر **38138** میں ظفر احمد بٹر ولد چوہدری آفتاب احمد بٹر قوم بٹر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر احمد گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناز وصیت نمبر 28980 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ملہی ولد احمد علی ملہی فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ

ابن بسام (1147ء)

آپ نے اندلس کی ادبی تاریخ پر کتاب الداخرہ (خزانہ) تصنیف فرمائی جس کا ادبی اسٹائل اور طرز بیان منفرد تھا یہ معلومات کا نادر اور نایاب خزانہ تھا۔

خبریں

صدر کی وردی کے خلاف اپوزیشن کا ہنگامہ:

قومی اسمبلی کے اجلاس میں صدر کے دو عہدے رکھنے کے خلاف اپوزیشن جماعتوں نے احتجاج جاری رکھتے ہوئے سپیکر قومی اسمبلی چوہدری امیر حسین کے ڈائس کا گھیراؤ کیا اور ”گو مشرف گو“ ”ان گرتی دیواروں کو ایک دھکا اور دو“ ”آئین کے غدار“ کے نعرے لگائے۔ بعدازاں ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ اپوزیشن رہنماؤں قاضی حسین احمد، چوہدری نثار اور محمود شاہ قریشی نے کہا کہ جنرل مشرف کو ہٹانے کے لئے مشترکہ حکمت عملی کے تحت میدان میں اتریں گے۔ اب فیصلہ کن تحریک چلے گی۔ استعفےٰ نہیں دیں گے۔ اپوزیشن لیڈروں نے مشترکہ بیان میں کہا کہ جنرل مشرف کی حیثیت متنازعہ ہے انہیں صدر بھی تسلیم نہیں کرتے۔ حکمرانوں نے پارلیمنٹ کو گھر کی لونڈی بنا دیا ہے۔

ترمیمی بل منظور:

قومی اسمبلی نے توہین عدالت اور دہشت گردی ایکٹ میں ترمیمی بل کی منظوری دے دی ہے۔ منظور ہونے والے بل کے تحت عدالتی کارروائی کی اشاعت توہین کے زمرے میں آئے گی۔ فیصلے پر مناسب تنقید توہین نہیں ہوگی۔ فوجداری اور دیوانی توہین پر 3 ماہ اور عدالتی پر 4 ماہ قید اور جرمانہ ہوگا۔ دہشت گردی کی سزا 14 سال قید یا عمر قید ہوگی۔

چینی شہریوں کے تحفظ کی ضمانت:

چین نے حکومت پاکستان سے اپنے شہریوں کے تحفظ کی ضمانت مانگ لی ہے۔ قبائلی جرگہ نے چینیوں کے تحفظ کی ذمہ داری لے لی ہے۔ صدر مشرف نے کہا ہے کہ سیکیورٹی سخت کر دی گئی۔ دہشت گردوں کی کارروائیوں کے خلاف بھرپور تعاون کریں گے۔

موصل اور بغداد میں بم دھماکے:

عراقی دارالحکومت بغداد اور موصل شہر میں 4 بم دھماکے ہوئے۔ مختلف علاقوں میں جھڑپوں اور دھماکوں کے نتیجہ میں 20 افراد ہلاک ہوگئے۔ آسٹریلوی سفارتخانے کے باہر خودکش حملہ میں 7 ہلاک اور درجنوں افراد زخمی ہوگئے۔ مقدونیہ کے دو شہریوں کے سر قلم کر دیئے گئے۔

چولہوں کے دھوئیں سے اموات:

عالمی ادارہ صحت کی رپورٹ کے مطابق ترقی پذیر ممالک میں گھروں کے اندر چولہوں سے نکلنے والے دھوئیں سے ہر سال تقریباً 16 لاکھ اموات ہوتی ہیں۔ عالمی ادارہ نے گھروں کے اندر آلودگی کے خاتمے کے لئے مزید کوششوں کی اپیل کی ہے۔

یہودی مخالف جذبات:

فرانسیسی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ فرانسیسی حکومت ملک میں بڑھتے ہوئے یہودی مخالف جذبات پر قابو پانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گی۔

اسرائیلی دہشت گردی:

مڈل ایسٹ اسٹڈی سنٹر کی رپورٹ کے مطابق دو سال کے دوران اسرائیلی فوج کی دہشت گردی سے 3354 فلسطینی بچے زخمی اور 4991 بے گھر ہوئے۔ فلسطینی معاشرے میں اسرائیلی جارحیت سے سب سے زیادہ بچے متاثر ہوئے۔

روزہ بیماریوں سے بچاتا ہے

طبی ماہرین کے مطابق روزہ انسان کو کئی قسم کی بیماریوں سے بچاتا ہے۔ طبی ماہرین نے ”پاکستان فورم“ میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ہے کہ روزہ افطاری میں سموسہ۔ کچوری اور پکوڑوں سے پرہیز کیا جائے اور سادہ غذا استعمال کریں۔ کھجور اور دودھ افطاری کیلئے مناسب ہے۔ روزہ دار کو بلڈ پریشر۔ کولیسٹرول کی زیادتی۔ ڈپریشن۔ مالیخولیا۔ شوگر لیول کی زیادتی۔ سینہ میں جلن۔ جوڑوں کے درد اور دیگر عوارض سے نجات مل جاتی ہے۔ روزہ کی افادیت کو مدنظر رکھتے ہوئے دنیا کے مختلف ممالک میں ”فاسٹنگ“ سنٹر بنائے گئے ہیں جہاں کھانے پینے کی پابندی کرا کے اچھے نتائج حاصل کئے جا رہے ہیں۔

(پاکستان 16/اکتوبر 2004ء)

آئندہ 4 سال میں دنیا کو بدل دینگے امریکی

صدر بش نے کہا ہے کہ امریکہ دنیا میں ان تمام حکومتوں کا مقابلہ کرے گا جو دہشت گردی کی حمایت کرتی ہیں آئندہ چار سال میں دنیا کو تبدیل کر دیں گے۔

افسوسناک سانحہ

مکرم اسفند یار منیب صاحب پرنسپل مدرسۃ الظفر وقف جدید ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم احمد عبدالجمیل صاحب ابن مکرم احمد عبدالمنیب صاحب فرینکفرٹ جرمنی میں بعض نامعلوم افراد کے حملہ کے نتیجہ میں 8/اکتوبر 2004ء کی شب 44 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ 15/اکتوبر 2004ء کو ویز بادن جرمنی میں محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جرمنی نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین کے بعد دعا کروائی۔ نماز جنازہ میں مرکزی مربیان کرام کے علاوہ جرمنی کے مختلف شہروں سے کثیر تعداد میں آئے ہوئے احمدی احباب نے بھی شرکت کی۔ مرحوم نے اپنے بعد بوڑھے والد کے علاوہ بیوہ، دو بیٹوں اور دو بیٹیوں کو سوگوار چھوڑا ہے بچے ابھی کم سن ہیں۔ تمام احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

معاہدہ ٹرائنن

معاہدہ ٹرائنن جنگ عظیم اول کے بعد اتحادیوں اور محوریوں کے درمیان ہونے والے معاہدات کی ایک بدترین علامت کے طور پر تاریخ میں آج تک زندہ ہے، جو ہنگری سے سلوک کے حوالے سے 4 جون 1919ء کو ہوا۔ اس معاہدے کو امریکہ، فرانس، برطانیہ، اٹلی اور جاپان نے تیار کیا تھا۔ دیگر فریقین میں بیلجیئم، کیوبا، چین، یونان، نکارگوا، پاناما، پولینڈ پرتگال، رومانیہ، سیام اور چیکوسلواکیہ شامل تھے۔ کل 314 دفعات پر مبنی اس معاہدے میں ہر فریق ریاست سے ہنگری کے تعلق اور پابندیوں کے حوالے سے الگ الگ شرائط رکھی گئی تھیں۔ معاہدے کی رو سے ہنگری نے غیر مگیار Magyar کی آبادی سے دست برداری اختیار کی۔ (مگیار ہنگری کی قوم یا نسل کو کہتے ہیں) سلویک کا صوبہ چیکوسلواکیہ کو دے دیا گیا۔ ٹرانسلوانیا Transyl Vania کا علاقہ رومانیہ کے حوالے کر دیا گیا۔ کروشیا کا علاقہ یوگوسلاویہ کے حوالے کر دیا گیا۔ معاہدے کی رو سے ہنگری کی فوجی قوت کو 35 ہزار افراد تک محدود کر دیا گیا۔

درحقیقت صلح نامہ مرتب کرنے والوں کو کسی قدر یہ دھن تھی کہ جہاں کہیں بن پڑے، اپنے اصولوں میں ایسی کھینچ تان کریں کہ اتحادیوں کو فائدہ پہنچے اور دشمن ملک کو نقصان ہو۔ یہی وجہ تھی کہ اس معاہدے کے نتیجے میں یورپ کے نقشے کی ازسرنو تشکیل ہوئی۔ ٹرائنن سے قبل آسٹریا، ہنگری کا ہنگرین مکیار پر مشتمل کل رقبہ 125,600 مربع میل تھا۔ معاہدے کے بعد یہ رقبہ 89,700 میل رہ گیا اور 29.6 فی صد علاقے کو اتحادیوں نے مال غنیمت سمجھتے ہوئے آپس میں تقسیم کر لیا تھا۔

معاہدے کی ایک شرط یہ بھی تھی کہ ہنگری نہ آسٹریا سے دوبارہ الحاق کر سکتا ہے اور نہ ہی کسی دوسری ریاست سے۔ اس لئے اس معاہدے کے ذریعے ہنگری کا ایک طرح سے ایک نیا وجود عمل میں آیا

ربوہ میں سحر و افطار 20۔اکتوبر 2004ء

انتہائے سحر	4:54
طلوع آفتاب	6:13
زوال آفتاب	11:53
وقت عصر	3:52
وقت افطار	5:32
وقت عشاء	6:55

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

Miss Collection Fixed Price
215344

لائٹ ہاؤس ربوہ
بالمقابل ایوان محمود 04524-212987

BABY HOUSE
Bmx M.T.B
Y.M.C.A بلڈنگ دکان نمبر 1
فون: 7324002

پاکستان کلاتھ ہاؤس
463102

طالب دعا: چوہدری تجمل اشفاق

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434, Fax:213966

نہ کھانا جلے
SONEX
نہ دیر لگے
لائف ٹائم گارنٹی
سونیکس ڈبل پلیٹ
دیگچا سیٹ پریشر ککر کڑاہی سیٹ فرائی پین
نان سٹک برتنوں کی مکمل ورائٹی
ڈیلر: پاک کراکری سٹور
گولبازار ربوہ
فون: 211007